



Global Storybooks

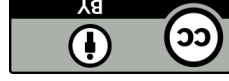
globalstorybooks.net

ایک چھوٹا بیج: ونگاری ماٹھائی کی کہانی / A

Tiny Seed: The Story of Wangari

Maathai

- Nicola Rijdsdijk
- Maya Marshak
- Samrina Sana (ur)



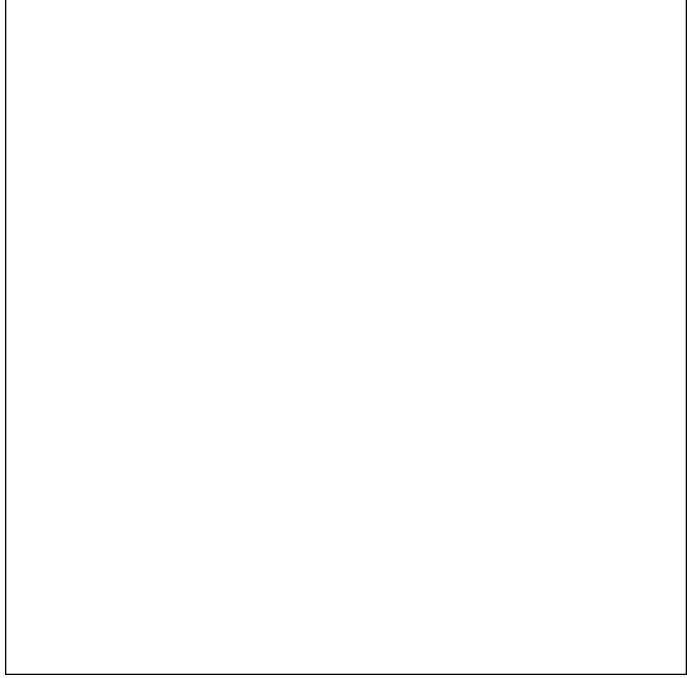
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



ایک چھوٹا بیج: ونگاری ماٹھائی کی کہانی

A Tiny Seed: The Story of Wangari!

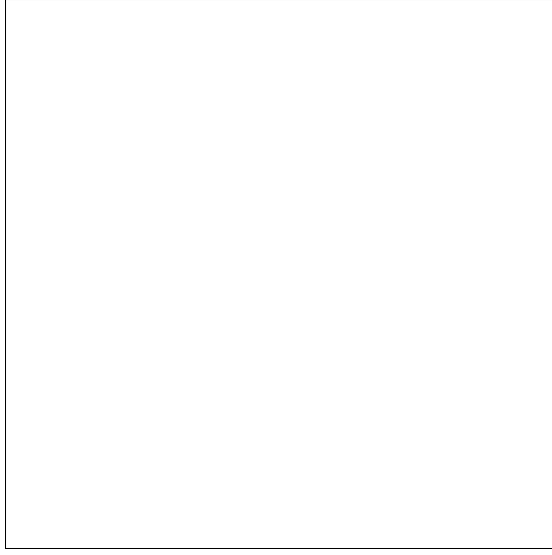
Maathai



- Nicola Rijdsdijk
- Maya Marshak
- Samrina Sana

3

اردو / English / English



مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں
میں ایک چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام
کرتی تھی۔ اُس کا نام ونگاری تھا۔

...

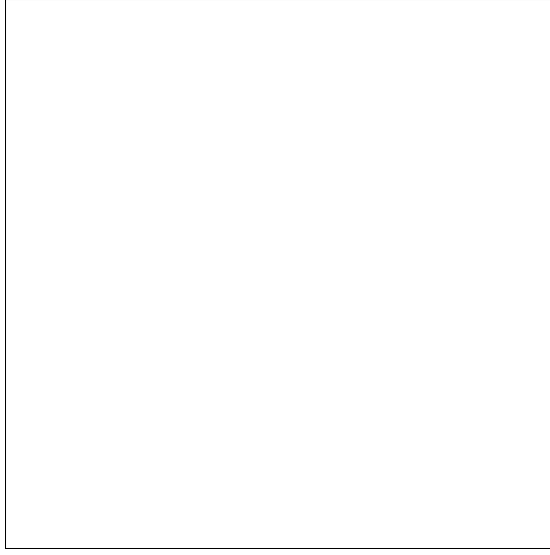
In a village on the slopes of Mount Kenya
in East Africa, a little girl worked in the
fields with her mother. Her name was
Wangari.

Wangari loved being outside. In her family's food garden she broke up the soil with her machete. She pressed tiny seeds into the warm earth.

...

اس وقت وہ باہر ہونے کو پسند کرتی تھی۔ اس کے خوراک کے باغ میں وہ اپنی مچھری سے مٹی کو ہلکتی تھی اور وہیں وہ چھوٹی سی بیجیں ڈالتی تھی۔

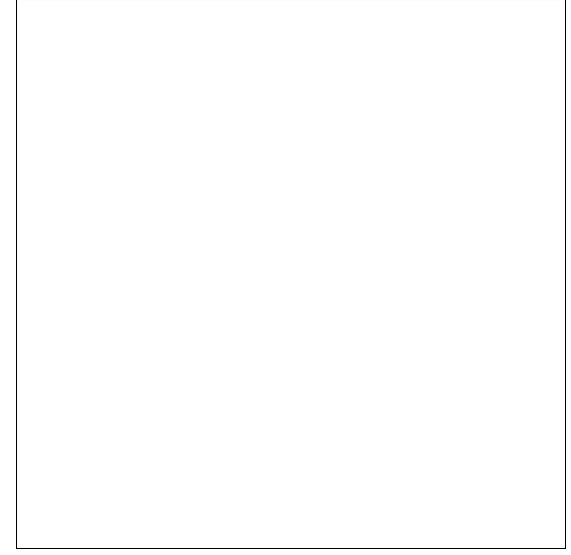




سورج غروب ہونے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو گیا تو ونگاری کو معلوم تھا کہ اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیتوں کے درمیان تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

...

Her favourite time of day was just after sunset. When it got too dark to see the plants, Wangari knew it was time to go home. She would follow the narrow paths through the fields, crossing rivers as she went.



ونگاری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔

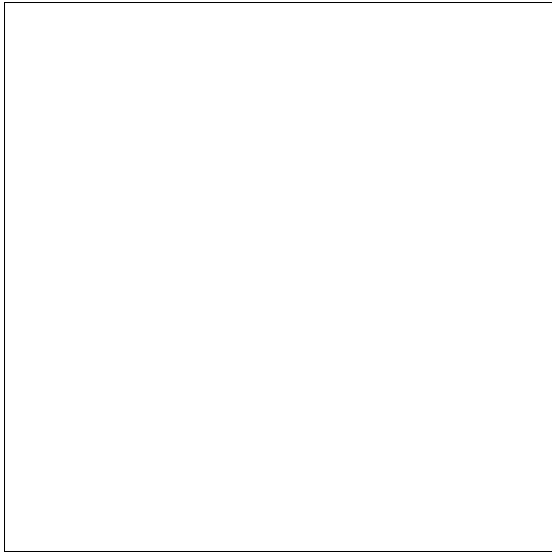
...

Wangari died in 2011, but we can think of her every time we see a beautiful tree.

Wangari had worked hard. People all over the world took notice, and gave her a famous prize. It is called the Nobel Peace Prize, and she was the first African woman ever to receive it.

...

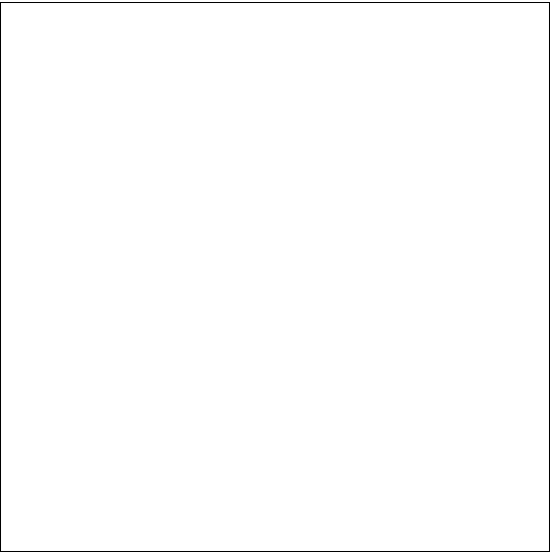
انگاری نے سخت محنت کی۔ دنیا میں یہی لوگ اسے
 کے نام پر غور کیا اور اسے ایک مشہور تحفہ دیا۔ اسے
 بونل امن کا تحفہ دیا جاتا ہے۔ اور یہ تحفہ حاصل کرنے
 والی وہ پہلی افریقی خاتون تھی۔

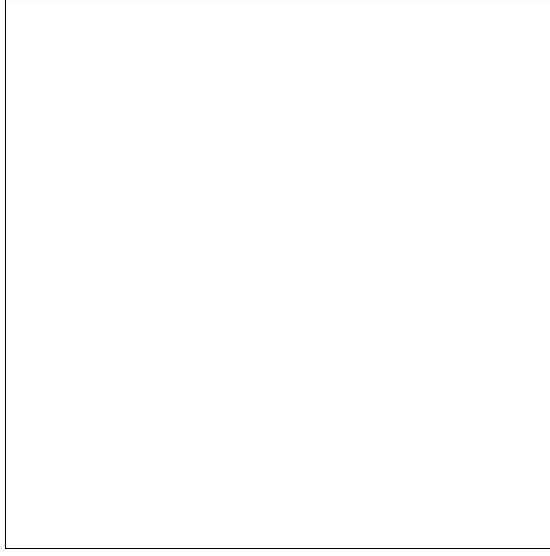


Wangari was a clever child and couldn't wait to go to school. But her mother and father wanted her to stay and help them at home. When she was seven years old, her big brother persuaded her parents to let her go to school.

...

انگاری ایک ہوشیار بچی تھی اور سکول جانے کے لیے
 تیار تھی۔ لیکن اس کی امی اور انواسے گھر پر رکھنا چاہتے
 تھے، تاکہ وہ ان کی مدد کر سکے۔ جب وہ سات سال کی
 ہوئی اس کی بڑی بہن نے اس کو سکول کے لیے
 کہنے لگا۔

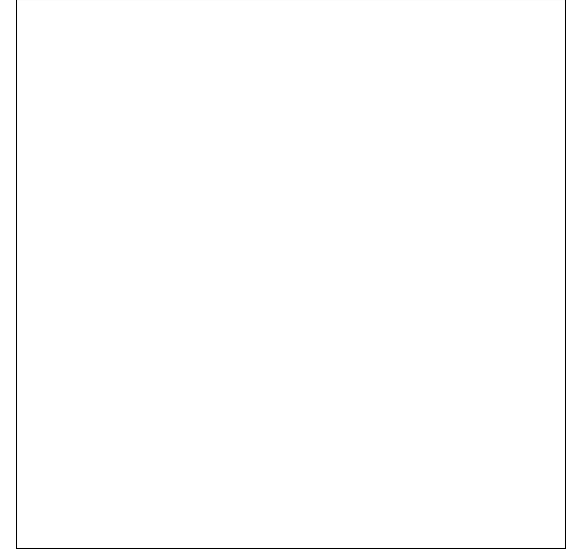




اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی۔ اُس کی سکول کی شاندار کلر کر دگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

...

She liked to learn! Wangari learnt more and more with every book she read. She did so well at school that she was invited to study in the United States of America. Wangari was excited! She wanted to know more about the world.



جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج، ونگاری کے بیجوں سے لاکھوں درخت اُگ چکے ہیں۔

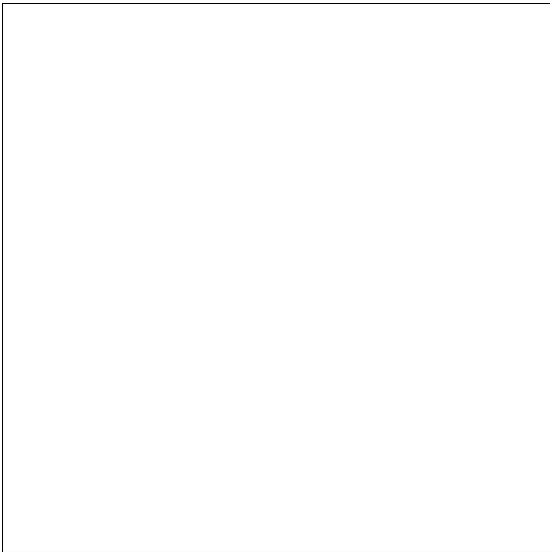
...

As time passed, the new trees grew into forests, and the rivers started flowing again. Wangari's message spread across Africa. Today, millions of trees have grown from Wangari's seeds.

Wangari knew what to do. She taught the women how to plant trees from seeds. The women sold the trees and used the money to look after their families. The women were very happy. Wangari had helped them to feel powerful and strong.

...

ونگاری کو معلوم تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ اس نے عورتوں کو بتا دیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ عورتوں نے درخت بچھڑانے اور اپنے گھروں کی دیکھ بھال کی۔ عورتیں بہت خوش تھیں۔ انہوں نے اپنی خواتین کو بتا دیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے عورتوں کو بتا دیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے عورتوں کو بتا دیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔

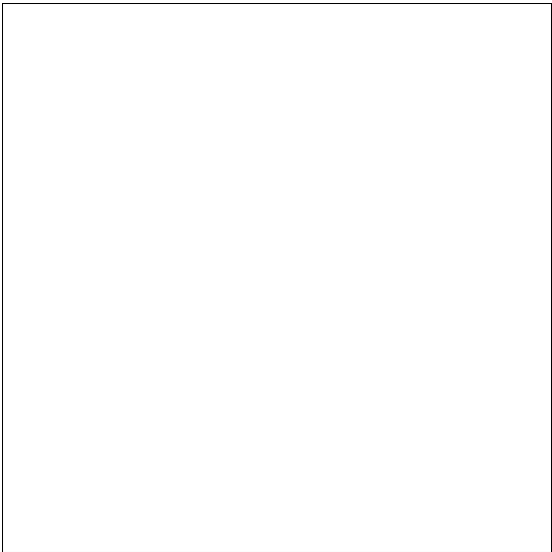


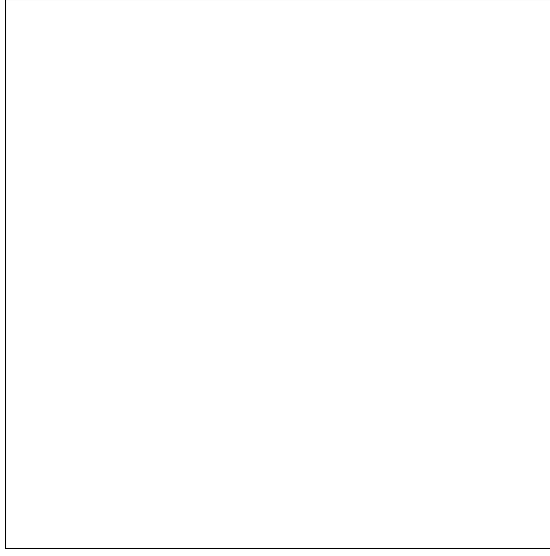
At the American university Wangari learnt many new things. She studied plants and how they grow. And she remembered how she grew: playing games with her brothers in the shade of the trees in the beautiful Kenyan forests.

...

جوں جوں درختوں کی چھائی میں...

امریکی یونیورسٹی میں ونگاری نے بہت سی نئی چیزیں سیکھی ہیں۔ اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔ اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح پیڑ لگا سکتی ہیں۔

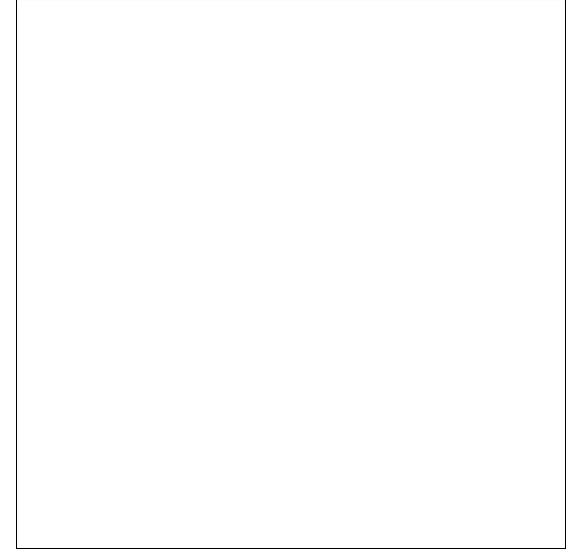




زیا دہ سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ
کینیا کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور
آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیا دہ سیکھنے پر اُسے اپنے افریقی
گھر کی یاد آتی۔

...

The more she learnt, the more she realised
that she loved the people of Kenya. She
wanted them to be happy and free. The
more she learnt, the more she
remembered her African home.



تعلیم مکمل ہونے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل
چکا تھا۔ کھیت زمین پر زیا دہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے
پاس جلانے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا
سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے بھوکھے تھے۔

...

When she had finished her studies, she
returned to Kenya. But her country had
changed. Huge farms stretched across the
land. Women had no wood to make
cooking fires. The people were poor and
the children were hungry.